8489 ـ آزاد عورت اور لونڈیوں کے پردہ میں فرق

سوال

کیا یہ صحیح ہے کہ محترم طبقہ کی مسلمان خواتین پردہ کرینگی، لیکن ان کے علاوہ نہیں، یہاں بعض لوگ بخاری میں درج ذیل حدیث کی بنا پر یہی اعتقاد رکھتے ہیں:
انس بن مالك رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر اور مدینہ کے درمیان تین راتوں کا قیام کیا، اور صفیہ رضی اللہ تعالی عنہا سے شادی کی، تو میں نے مسلمانوں کو آپ کے ولیمہ کی دعوت دی، اور وہاں نہ تو گوشت تھا اور نہ ہی روٹی، لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال رضی اللہ تعالی عنہ کو حکم دیا کہ وہ دسترخواں بچھائیں ت واس پر کھجوریں اور پنیر رکھا گیا.
تو مسلمان اپنے دل میں یہ سوچنے لگے آیا صفیہ ام المومنین ہونگی یا کہ قیدی یا آپ کی لونڈی، تو بعض لوگ کہنے لگے:
اگر تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پردہ کرنے کا حکم دیا تو وہ ام المومنین ہونگی، اور اگر آپ نے انہیں پردہ کرنے کا حکم نہ دیا تو وہ آپ کی لونڈی ہونگی.
اور جب آپ نے کوچ کیا ت وانہیں اونٹنی پر اپنے پیچھے سوار کرایا اور پردہ کرنے کا حکم دیا " میں یہ معلوم کرنا چاہتی ہوں آیا یہ حدیث سورۃ الاحزاب کی آیت (59) حجاب سے پہلے کی ہے یا بعد کی، اور میں آپ کی رائے بھی معلوم کرنا چاہتی ہوں، اور اس حدیث کے متعلق بھی کچھ بحث. ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ حدیث مومن عورتوں پر پردہ فرض اور نازل ہونے کے بعد کی ہے لیکن پورا پردہ تو آزاد مسلمان عورتوں کے لیے فرض ہے، لیکن لونڈیاں پورا پردہ کرنے میں آزاد عورتوں سے مشابہت نہیں کرینگی.

اس لیے لونڈی اپنا چہرہ نہیں ڈھانپے گی، اور عمر رضی اللہ تعالی عنہ لونڈیوں کو ایسا کرنے سے منع کیا کرتے تھے، یہ تو اس وقت ہے جب فتنہ و فساد کا کوئی ڈر نہ ہو، لیکن اگر فتنہ و فساد کا ڈر ہو تو پھر لونڈیاں بھی اس پر عمل کرینگی جو اس فتنہ کو ختم کر سکے، اور اس فتنہ کے درمیان حائل ہو .